سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ORDINANCE NO. XII OF 1994

سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۴

THE SINDH CIVIL COURT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1994

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات(Section)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۲ کے سندھ آرڈیننس II کی دفعہ ۱۸ کی ترمیم

Amendment of section 18 of Sindh Ordinance II of 1962

سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ORDINANCE NO. XII OF 1994

سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۴

THE SINDH CIVIL COURT (AMENDMENT) ORDINANCE,1994

[۲جون، ۱۹۹۴]

سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

جیسا کہ سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہو گیا ہے۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

تمہید (Preamble)

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۴ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور اور 1 اپریل ۱۹۹۴ سے نافذ العمل ہو گا۔

۱۹۶۲ کے سندھ آرڈیننس II کی دفعہ ۱۸ کی ترمیم Amendment of section 18 of Sindh Ordinance II of 1962	۲۔ سندھ سول کورٹس، ۱۹۶۲ کی دفعہ ۱۸ کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں الفاظ ''دولاکھ پچاس ہزار'' کے لیئے ''پانچ سو ہزار'' کو متبادل بنایا جائیگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔